المنهل ریسرچ جرنل

AL-MANHAL Research Journal

Publisher: Centre of Arabic & Religious Studies, Sialkot

E-ISSN 2710-5032 P-ISSN 2710-5024

Vol.02, Issue 02 (July-December) 2022

HEC Category "Y"

https://almanhal.org.pk/ojs3303/index.php/journal/index

Title Detail

Urdu/Arabic: مطالعہ قرآن کریم برائے طلباء وطالبات کے حوالے سے علم فاؤنڈیشن کی کاوشوں کا جائزہ

English: **A Review of The Ilm Foundation's Efforts Regarding the Qur'anic Studies for Students**

Author Detail

1. Amat ur Rehman

Ph.D. Scholar Department of Islamic Studies

The Islamia University of Bahawalpur

Email: amaturrehmana@gmail.com

2. Dr. Sajila Kousar

Associate professor Department of Islamic Studies

The Islamia University of Bahawalpur

E-mail: sajila.kousar@iub.edu.pk

3. Usama Shafiq

Lecturer Govt. S.E. Graduate College Bahawalpur

E-mail: usama.shafiq1@gmail.com

Citation:

Amat ur Rehman, Dr. Sajila Kousar, and Usama Shafiq. 2022. " مطالعہ قرآن کریم برائے طلباء و طالبات کے حوالے سے علم فاؤنڈیشن کی کاوشوں کا جائزہ: A Review of The Ilm Foundation's Efforts Regarding the Qur'anic Studies for Students". Al Manhal Research Journal 2 (2). https://almanhal.org.pk/ojs3303/index.php/journal/article/view/31.

Copyright Notice:

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 License.

مطالعہ قرآن کریم برائے طلباءوطالبات کے حوالے سے علم فاؤنڈیشن کی کاوشوں کا جائزہ

A Review of The Ilm Foundation's Efforts Regarding the Qur'anic Studies for Students

Amat ur Rehman
Ph.D. Scholar Department of Islamic Studies
The Islamia University of Bahawalpur
Email: amaturrehmana@gmail.com
Dr. Sajila Kousar
Associate professor Department of Islamic Studies
The Islamia University of Bahawalpur
E-mail: sajila.kousar@iub.edu.pk
Usama Shafiq
Lecturer Govt. S.E. Graduate College Bahawalpur
E-mail: usama.shafiq1@gmail.com

ABSTRACT
The Holy Qur'an is the final and ultimate message of Allah. It is the mean of guidance and success in the world and hereafter. Our elevations and decline in this world are associated with the Holy Qur'an. Therefore, we all need to consolidate our association with the Holy Qur'an. We should wholeheartedly believe in it, recite it regularly, understanding its meanings, act upon its teachings and convey its message to others. It is well-known fact that instructions imported at an early age stay firm in the minds and have long lasting effects. Qur'anic studies for students are a well devised and into great efforts to connect our new generation with the Holy Qur'an at an early age in a simple and easy to understand way. Students will become acquainted with the translation and important topics. It will help them to live their lives according to the percept of the Holy Qur'an.
"The Ilm Foundation" is a philanthropic organization, whose objective is to provide a supportive and effective platform to schools of Pakistan from the first to twelfth standard level who are willing to provide modern education with the enhancement of moral values and integrity.
Keywords: Success, Guidance, Hereafter, Effective Platform, Objective, Education

تمہید

قرآن پاک اللہ رب العزت کا آخری اور مکمل کلام ہے، جو ہمارے لئے ہدایت اور دنیاو آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے، اور اس دنیامیں ہمارا عروج وزوال قرآن حکیم ہی سے وابستہ ہے۔، چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قرآن حکیم کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں، اس کی باقاعدہ تلاوت کریں، اور اس پر عمل کریں اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں، ابتدائی عمر میں جو بات ذہن میں بٹھا دی جاتی ہے اس کے پختہ اور دیر پا اثرات ہوتے ہیں۔"مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباءوطالبات" آسان اور عام فہم انداز میں قرآن حکیم سے تعلق جوڑنے کی ایک مربوط

اور منظم کوشش ہے، اس طرح طلبہ قرآن حکیم کے ترجمہ اور اہم مضامین سے واقف ہو جائیں گے، ان کیلئے عملی زندگی قرآنی تعلیمات کے مطابق بسر کرنا ممکن ہو سکے گا۔

اللہ رب العزت نے امت محمدیہ ﷺ کو "قرآن مجید" سے نوازا جو کہ نہ صرف مکمل ضابطہ حیات ہے، بلکہ ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت، شفاء، اور رحمت ہے۔ یہ وہ نسخہ شفاء ہے جسے دیکھنا، سننا، سیکھنا سکھانا، اور اس پر عمل کرنا دنیا و آخرت کی عظیم سعادت اور کامیابی ہے، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے:

"وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ"۔1

"اور دلوں کی بیماریوں کی شفا۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے"۔

بلاشبہ قرآن حکیم ایک فیصلہ کن کلام کی حیثیت رکھتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

"اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ"۔2

"بے شک یہ قرآن ایک فیصلہ کن کلام ہے"۔

اسی کے ساتھ دنیا میں ہماری عزت وذلت کا معاملہ بھی قرآن حکیم ہی سے وابستہ ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ"۔3

"بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس قرآن کی بدولت قوموں کو عروج عطاء فرمائے گا اور اس کو ترک کرنے کی وجہ سے ذلیل ورسوا کرے گا"۔

اسکے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی ہماری کامیابی کا دارومدار قرآن حکیم ہی کے ساتھ وابستہ ہے، جیسا کہ فرمان نبوی ﷺ ہے:

"الْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ"۔4

"قرآن تمہارے حق میں دلیل ہوگا یا تمہارے خلاف"

قران کریم دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جسکی تفہیم اور اشاعت کیلئے ہر دور میں اس وقت کے بہترین وسائل وذرائع اور صلاحیتیں بروئے کار لائی گئی ہیں، اور یہ سلسلہ عہد نزول قرآن سے لیکر آج تک جاری وساری ہے۔ عمومی طور پر درس و تدریس اور تعلیم قرآن کا سلسلہ دینی مدارس میں ہوتا ہے، اور یہ اشاعت قرآن کے حوالے سے یہ روایتی ادارے کہلائے جاتے ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ تدریس واشاعت قران حکیم میں وسیع تاریخی پس منظر کے حامل دینی مدارس کے علاوہ غیر روایتی اداروں نے بھی خدمات انجام دینی شروع کر دیئے، اور تمام اداروں کے اسلوب تدریس ہی نہیں بلکہ بعض اوقات مقاصد میں بھی فرق محسوس کیا گیا، یہی وجہ ہے کہ روایتی (دینی مدارس) اور غیر روایتی اداروں کے رجحانات

تفہیمِ قرآن اور ان کے بنیادی تصورات، اور طریقہ تدریس اور اس سے معاشرہ پر پڑنے والے اثرات بھی مختلف ہیں۔

مسلم معاشرہ میں قران حکیم کی درس و تدریس کا سلسلہ زیادہ تر روایتی اداروں سے ہی جڑا ہوا ہے، اشاعت قرآن کریم کے حوالے سے بھی اہم مراکز میں شمار ہوتا ہے، پاکستان میں دینی تعلیمی اداروں میں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ یکساں نصابی اسکیم رائج ہے، بلاشبہ تدریس قرآن اور اشاعت و فروغ تعلیمات قرآن کے حوالے سے دینی مدارس نے بلا مبالغہ نمایاں کردار ادا کیا ہے، مثلاً قرآن پاک کی تفہیم و تشریح کیلئے وضع کیئے گئے مختلف علوم و فنون، علم الصرف، علم نحو، علم تجوید و قرات، بلاغت و معانی یہ سب دینی مدارس کا امتیازی وصف ہیں جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ دینی مدارس کے ساتھ غیر روایتی اداروں نے بھی فروغ تعلیم قرآن کی خدمت دینے کے حوالے سے پیش رفت کی، انکے مقاصد میں سب سے اہم مقصد یہ تھا کہ عام مسلمان جنکی اکثریت غیر عربی داں طبقے پر مشتمل ہے، انہیں فہم قرآن کے قابل بنایا جائے، اس کے لیے انہوں نے ہر وہ طریقہ اپنایا جس سے با آسانی عام مسلمانوں میں قرآن پاک سیکھنے کا براہ راست استفادہ کی راہ ہموار کرتے ہوئے تمام وسائل وذرائع بروئے کار لاتے ہوئے سب نے مختلف طریقے اپنائے، ذیل میں چند غیر روایتی کا تعارف اور تدریس قرآن حکیم کے اسلوب کا مختصرا تعارف درج ذیل ہے۔

1۔ قرآن فہمی آسان راستہ۔(مرتبہ ڈاکٹر حسن الدین احمد)

قرآن فہمی کی منصوبہ بندی کیلئے مرتبہ مواد میں قرآن مجید کے الفاظ کی دو فہرستیں بنائی گئی ہیں، پہلی فہرست میں 840 الفاظ، اور دوسری فہرست میں 976 الفاظ انگریزی اور اردو معنٰی کے ساتھ دیئے گئے ہیں جنکا مقصد قرآن مجید خود سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے، گویا پہلے حصے کے اٹھ سو چالیس الفاظ سے واقفیت پر قرآن پاک کے 65 تا 70 فیصد متن قرآن سے واقفیت ہوجاتی ہے [5]۔

2۔ قرآن کلب لاہور

مفتاح القرآن کے نام سے اس کا درسی مواد تیار کیا گیا ہے، اس کا مقصد قرآن پاک کے ترجمے کو اسان کرنا اور عربی گرامر کے قواعد کو آسان تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے اس کے ساتھ قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز اور ٹیچرز ٹریننگ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔[6]

3۔انڈرسٹینڈنگ قرآن اکیڈمی

یہ اکیڈمی پاکستان سمیت دنیا بھر میں قرآن فہمی کے حوالے سے اسکولز میں آسان کورسسز کروارہی ہے، اکیڈمی کا مقصد قرآن سے دوری کو ختم کرنا اور فہم قرآن کیلئے عربی قواعد، خصوصاصرف کو عملی وتربیتی تکنیک کے ساتھ

کروایا جاتا ہے، ان کا لیول 1 کی تکمیل کے بعد بچے 50 فیصد الفاظ سمجھ جاتے ہیں"۔[7]

4۔ قرآن اکیڈمی

اس کے بانی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں، پاکستان میں 1968 میں انہوں رجوع الی القرآن کا اغاز کیا، اور غیر روایتی اداروں میں انجمن خدام القرآن لاہور کا شمار قدیم اداروں میں ہوتا ہے اسی کے تحت قرآن اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کا مقصد مطالعہ قرآن کریم کے مطالعے کی عام ترغیب و ترویج و تشویق، علوم قرآن کی عمومی نشرو اشاعت، ہے جس کے حصول کیلئے یہ مختلف شہروں میں عربی گرائمر اور آسان فہم کورس منعقد کرانے کے ساتھ رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ترجمہ قرآن مجید کی کئی محافل کا انعقاد کراچی بھر کے شہر کے علاوہ کئی اور مقامات پر انعقاد کیا جاتا ہے"۔[8]

ادارہ "دی علم فاؤنڈیشن" جو ہمارا موضوع بحث ہے، اس کا مقصد نسل نو تک قرآن کریم کا پیغام پہنچانا ہے، تاکہ جس طرح ہمارے معاشرے میں قرآن حکیم کی ناظرہ تعلیم اور حفظ قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے جسکی وجہ سے زندگی بھر قرآن حکیم کی تلاوت کرنا آسان ہو جاتا ہے، اسی طرح اگر ابتدائی عمر ہی سے قرآن حکیم کے مفہوم اور معانی سکھانے کی طرف توجہ دی جائے تو امید ہے قرآنی تعلیمات کو سمجھنا، یاد رکھنا اور عملی زندگی میں قرآنی ہدایات پر عمل کرنا آسان ہو جائے گا، یوں افراد کی تبدیلی سے ایک صالح معاشرہ میں قیام کا ذریعہ بن سکے گی۔

5۔ دی علم فاؤنڈیشن کا تعارف

"دی علم فاؤنڈیشن" ایک فلاحی ادارہ ہے، جس کا قیام 2009 میں ہوا جس کا مقصد پہلی سے بارہویں جماعت کی سطح تک اسکولز کو ایسے معاون اور مؤثر پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جو اخلاقی اقدار اور صداقت و دیانت کی بہتری کے ساتھ عصری تعلیم فراہم کرنے کے خواہش مند ہیں۔

ادارہ "دی علم فاؤنڈیشن" کے تحت 2010 سے نئی نسل تک قرآن حکیم کی تعلیمات کو سرانجام دینے کا فریضہ رضائے الٰہی کے تحت سرانجام دیا جا رہا ہے۔ جس کا نصب العین قرآن مجید سے ملت کے رابطے کو مضبوط کرنا اور اس دوری کو ختم کرنا جو قرآن مجید اور افراد قوم کے درمیان حائل ہو چکی تھی۔

علم فاؤنڈیشن کا مقصد در حقیقت قرآن مجید سے طلبہ کی قربت کو فروغ دینے کے ساتھ تعلیمات قرآن کی دور جدید کے تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہوئے نشر و اشاعت کرنا اور عوامی و عمومی سطح پر قرآن مجید پڑھانے اور تجوید و قرات سکھانے کے ساتھ فہم قرآن میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرنا ہے، دی علم فاؤنڈیشن نے اپنے ان مقاصد کے حصول کیلئے تین شعبہ جات تشکیل دیئے ہیں۔

1۔ تلاوت پروگرام برائے سکولز

یہ شعبہ ناظرہ قرآن مجید مع تجوید کی تعلیم دینے کی سہولت فراہم کرتا ہے،اس شعبہ کے تحت ماہرین کی زیر نگرانی اسکولوں میں ضرورت کے مطابق تجوید کے اساتذہ کی فراہمی کے ساتھ انکی ڈیمانڈ اور ماحول کے مطابق نصاب کی فراہمی،اور مختلف دورانیہ کے تربیتی کورسز۔اور انکی نگرانی کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔

2۔ سینٹر فار ایجوکیشن ایکسیلنس

ان کا ایک اور شعبہ ہے جس کا کام اساتذہ کو تدریس کے جدید طریقوں سے ہم آھنگ کرنے کے ساتھ ایسی معیاری تربیت بھی فراہم کرنا کہ جس کے ذریعے اساتذہ عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو اخلاقی اقدار سے بھی ہم آھنگ کر سکیں،اسکیلئے یہ شعبہ بھی اسکول کے اساتذہ کیلئے مختلف دورانیہ کی تدریسی ورکشاپس،تربیتی پروگرام منعقد کرواتا ہے۔

3۔ قرآن پراجیکٹ

ان کا ایک پائلٹ پروجیکٹ ہونے کے ساتھ ہمارا موضوع گفتگو بھی ہے،یہ شعبہ قرآن حکیم کے مکمل ترجمے کے ساتھ،مختصر تشریح پر مبنی ایک جامع نصاب تیار کرنے کے ساتھ اسکی مؤثر تدریس کیلئے تدریسی معاونت کیلئے مواد بھی فراہم کرتا ہے۔

دی علم فاؤنڈیشن کا نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کا تعارف

ادارے کے تحت قرآنی تعلیمات کا ایک جامع نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کے نام سے ترتیب دیا گیا ہے جو سات حصوں پر مشتمل ہے،یہ نساب طلباء کو انکی عصری تعلیم ہی کے دوران "اسلامیات" کے عمومی نصاب کے تحت کروایا جائے گا،جس کیلئے کوئی اضافی وقت درکار نہیں ہوگا،اس طرح ساڑھے چھ سالوں میں تقریبا(350 گھنٹوں میں)طلباء پورے قرآن حکیم کے ترجمے۔مختصر تشریح،اہم مضامین،اور عملی ہدایات سے واقف ہوسکتے ہیں،یہ نصاب ادارے کی طرف سے طلباء وطالبات کیلئے تعلیمی اداروں کو بلامعاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔

نصاب کی مؤثر تدریس کیلئے اساتذہ کرام کی معاونت اور آسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے "رہنمائے اساتذہ" کے عنوان سے مفصل تدریسی مواد تیار کیا گیا ہے،جس میں آیت بہ آیت تشریحی نکات سوال وجواب کی صورت میں مرتب کیئے گئے ہیں،نیز آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ کے حوالہ جات،زیر مطالعہ آیات سے متعلقہ علمی،عملی،اور سائنسی پہلوؤں پر مشتمل ہدایات بھی دی گئی ہیں۔تمام تدریسی مواد کی تیاری میں 50 سے زائد معروف تراجم،اور تفاسیر سے استفادہ کیا گیا ہے۔9

مزید ادارے کی جانب سے اساتذہ کو مستقل بنیادوں پر مشورے، رہنمائی اور تربیت بھی فراہم کی جاتی ہے، نصاب کی تدریس کے حوالے سے آن لائن کورسز کیلئے "لرننگ مینیجمنٹ سسٹم "(LMS) کی سہولت موجود ہے، اور اس کے ساتھ اساتذہ کی تدریسی معاونت کیلئے "تدریسی ہدایات "اور "عمومی پوچھے جانے والے سوالات" کی ویڈیو ریکارڈنگ کے ساتھ ڈیمو کلاسز بھی ریکارڈ کروائی گئی ہیں"۔10

"دی علم فاؤنڈیشن" کے نصاب کے اعزازات اور انکی کاوشوں کا مختصر اجائزہ

ادارہ کے ذمہ داران کے مطابق اس وقت دی علم فاؤنڈیشن کا نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات " ملک کے طول و عرض میں گورنمنٹ اور پرائیویٹ کے کئی ہزار اسکولز میں یہ بطور نصاب رائج کیا جاچکا ہے اور اس نصاب سے بیس لاکھ سے زائد طلباء وطالبات استفادہ کر رہے ہیں، جسکی تعداد میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ اسکی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی طرف واضح اشارہ ہے، اور اسکے ساتھ ہی یہ پاکستان کے ممتاز اور معروف ہزاروں پرائیویٹ اور سرکاری اداروں میں بطور نصاب رائج ہو چکا ہے، ان اسکولز میں خیبر پختونخواہ میں ساڑھے پانچ ہزار سے زائد گورنمنٹ اسکولز، اور وفاقی حکومت کے تحت چلنے والے دو سو سے زائد اسکولز۔ ضلع بہاولپور کے تمام گورنمنٹ اسکولز، دی سیٹیزن فاؤنڈیشن کے ملک بھر میں قائم تمام اسکولز، پاکستان فضائیہ کے تحت چلنے والے تمام اسکولز، پاکستان نیوی کے اسکولز، بحریہ فاؤنڈیشن کالجز، ایس پی ایس اسکولز، دار ارقم، اقراء اسکولز سسٹم اور پنجاب ایجوکیشنل نیٹ ورک اور اس جیسے کئی سینکڑوں اسکولز دینی مدارج اور کیمبرج اسکولز سسٹم میں "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کے نصاب کی تدریس کا سلسلہ گزشتہ بارہ سالوں سے کامیابی کے ساتھ نہ صرف جاری ہے، بلکہ بہت ستائش کے ساتھ کئی اعزازات اپنے نام کر چکا ہے

اس نصاب کو قومی نصاب کونسل (این سی سی) وفاقی وزارت تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت کے زیر اہتمام اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی کمیٹی نے نہ صرف تصدیق اور نظر ثانی کی بلکہ تمام وفاقی تعلیمی اداروں میں تدریس کیلئے (این سی سی) کی طرف سے منظوری کا نوٹیفکیشن دیا، علماء کرام اور معزز اراکین کمیٹی نے اسکی تصدیق و تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نصاب فرقوں اور گروہوں میں بٹی ہوئی امت کو ایک بار پھر واحد بنانے کیلئے واحد امید کی حیثیت رکھتا ہے، اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں بھی "ڈی سی ٹی اور متحدہ علماء بورڈ" نے اسکی منظوری دی ہے۔ اور پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (پی سی بی ٹی) کی طرف سے تدریس قرآن کیلئے ایک متفقہ ترجمہ قرار دیا جاچکا ہے، کیونکہ تمام مکاتب فکر کے معروف اور جید علماء کرام جن میں (مفتی تقی عثمانی صاحب، مفتی منیب الرحمٰن صاحب، مولانا محمد اسماعیل صاحب، مولانا محمد مظفر شیرازی صاحب، ڈاکٹر محمد محسن نقوی صاحب،)[11] جیسے ماہرین تعلیم نے اس نصاب پر نظر ثانی کرنے کے بعد اس کو کلمات تحسین سے نوازا ہے۔

ملک بھر کے سرکاری اور نجی التعلیمی داروں کے حالیہ 22 لاکھ سے زائد طلبہ کا نصاب سے استفادہ، اور اب تک چالیس لاکھ طلبہ کو نصاب کی فراہمی۔

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی کمیٹی نے دی علم فاؤنڈیشن کے نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء و طالبات" کو ایک تصدیق نامہ بھی جاری کیا ہوا ہے۔

2017ء میں وفاقی وزارت تعلیم کی طرف سے اس نصاب کو وفاقی اور صوبائی اسکولوں میں تدریس کیلئے منظور کرنے کا اہتمام کیا گیا، اس حوالہ سے جہاں مختلف مکاتب کے علماء کرام، ماہرین تعلیم، اور دانشوروں کی طرف سے تحسین و تائید حاصل ہوئی وہیں چند معروف وممتاز اور اصحاب علم و فضل کی جانب سے ملک کے عظیم تر مفاد، امت مسلمہ میں باہمی محبت ومودت اور اخوت کی فضاء پیدا کرنے کیلئے وزارت تعلیم کو انتہائی اہم تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ اسی تناظر میں وفاقی وزارت تعلیم کی کاوشوں سے پاکستان کے تمام مکاتب فکر کی دینی مدارس وجامعات کی تنظیمات اور وفاقوں پر مشتمل "اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان" کے معروف علماء کرام پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ گزشتہ اڑھائی سالوں میں مجوزہ نصاب پر حتمی غور وفکر کے لئے وفاقی وزارت تعلیم کے نصابی ونگ "قومی نصاب کونسل (این سی سی)" وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت سیکریٹریٹ اسلام آباد میں کمیٹی کے کئیی اہم اجلاس ہوئے۔ "اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان" کی اس کمیٹی کے تمام معزز علماء کرام نے نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کی درسی کتب کے تمام حصوں "اول تا ہفتم" پر باہمی غور وفکر کے بعد مکمل اتفاق رائے قائم کیا۔

کمیٹی کے معزز نمائندگان میں، علامہ ارشد سعید کاظمی، مولانا منظور احمد مینگل، مولانا نجیب اللہ طارق، علامہ شیخ محمد شفاء نجفی، مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، مولانا محمد غلام سیالوی، اور ڈاکٹر داؤد جیسے علماء کرام شامل تھے۔12

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباوطالبات کے نصاب کی تفصیل

عصری تعلیم کے ساتھ پڑھایا جانے والا نصاب قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ، مختصر تشریح، اہم مضامین اور عملی ہدایات کی تدریس پر مبنی ایک منظم، اور مربوط نصاب ہے جو وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان اور اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے نمائندہ علما کرام سے منظور شدہ ہے، جو کہ بچوں کی ذہنی سطح، اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے، اسکی تفصیل درج ذیل ہے:

حصہ اول: مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کے حصہ اول میں بارہ (12) مکی سورتوں کا انتخاب کیا گیا ہے، اسکے ساتھ اس حصے میں چار (4) قصص قرآن کا انتخاب کیا گیا ہے۔

قصص: قصص میں موجود یہ چاروں قصص سورۃ الاعراف، سورۃ ہود، سورۃ الشعراء، سورۃ الصفت اور سورۃ الفیل کی چند منتخب آیات اور سورتوں کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں، جن میں قصہ حضرت محمد ﷺ، قصہ حضرت آدم (علیہ السلام)، قصہ حضرت نوح (علیہ السلام)، قصہ حضرت ہود (علیہ السلام)، قصہ حضرت صالح (علیہ السلام)، قصہ حضرت شعیب (علیہ السلام)، قصہ حضرت یونس (علیہ السلام) اور ہاتھی والوں کا بھی قصہ شامل ہیں۔ اس حصہ میں ترجمہ قرآن کی اوسطا پانچ فیصد تکمیل ہوتی ہے۔

سورتیں: حصہ اول میں جو سورتیں نصاب کا حصہ ہیں وہ (سورۃ الفاتحہ، سورۃ الصفت، اور آخری دس سورتیں سورۃ الفیل تا سورۃ الناس ہیں)۔ اس حصہ میں قرآن کریم کی اوسطاً پانچ فیصد تکمیل ہوتی ہے۔

حصہ دوم: مطالعہ قرآن حکیم کے نصاب کے اس حصہ میں (27) مکی سورتوں اور چار (4) قصص قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے۔

سورتیں سورۃ النباء تا سورۃ الھمزہ تک ہیں۔

قصص میں قصہ حضرت ابراہیم (علیہ السلام)، قصہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام)، ایک ظالم بادشاہ اور مومن لڑکے کا قصہ، پہلی وحی کا قصہ، یہ تمام قصص سورۃ الانعام، سورۃ الانبیاء، سورۃ الاعراف، سورۃ الشعراء، سورۃ القصص، سورہ طٰہ، سورۃ البروج، اور سورۃ العلق، ان تمام سورتوں اور منتخب آیات کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس حصہ میں قرآن کریم کی اوسطا پانچ فیصد تکمیل ہوتی ہے۔

حصہ سوم: مطالعہ قرآن حکیم کے نصاب کے اس حصہ میں 22 منتخب مکی سورتوں اور ایک قصہ قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے، سورتوں میں سورۃ یوسف، سورۃ الزخرف، سورۃ الدخان، سورۃ الجاثیہ، سورۃ ق، سورۃ الذاریات، سورۃ الطور، سورۃ النجم، سورۃ القمر، سورۃ الرحمٰن، سورۃ الواقعہ اور سورۃ الملک تا سورۃ المرسلات ہیں اور قصہ یوسفؑ سورہ یوسف کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ترجمہ قرآن کی اوسطا تکمیل 12 فیصد ہوتی ہے۔

حصہ چہارم: مطالعہ قران حکیم کے نصاب کے اس حصے میں 22 مکی سورتوں اور 5 قصص قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے۔

سورتوں میں سے: سورۃ مریم، سورۃ طٰہٰ، سورۃ الانبیا، سورۃ الحج، سورۃ الفرقان، سورۃ الشعرا، سورۃ النمل، سورۃ القصص، سورۃ العنکبوت، سورۃ الروم، سورۃ لقمٰن، سورۃ السجدہ، سورۃ سبا، سورۃ فاطر، سورۃ یٰس، سورۃ ص اور سورۃ الاحقاف شامل ہیں۔

قصص میں سے: قصہ حضرت زکریا (علیہ السلام)، قصہ حضرت مریم علیھا السلام، قصہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام)، (سورۃ مریم) قصہ حضرت لوط (علیہ السلام) (منتخب آیات: سورۃ الاعراف، سورۃ ھود، اور سورۃ الشعرا) اور قصہ

حضرت سلیمان (علیہ السلام)، (سورۃ النمل) کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں، اس حصے میں ترجمہ قرآن کی اوسطاً تکمیل 17 فیصد ہوتی ہے۔

حصہ پنجم: مطالعہ قرآن حکیم کے اس حصہ میں 15 مکی سورتوں اور 7 قصص قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے:

سورتوں میں سورۃ الانعام، سورۃ الاعراف، سورۃ یونس، سورۃ ھود، سورۃ الرعد، سورۃ ابراھیم، سورۃ الحجر، سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ الکہف، سورۃ المؤمنون، سورۃ الزمر، سورۃ المؤمن، سورہ حٰم السجدۃ اور سورۃ الشوریٰ۔

قصص میں قصہ اصحاب سبت (سورۃ الاعراف)، واقعہ معراج، تاریخ بنی اسرائیل (سورۃ بنی اسرائیل)، قصہ اصحاب کہف، باغ والے کا قصہ، حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اور حضرت خضر کا قصہ اور قصہ ذوالقرنین (سورۃ الکہف) کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس حصہ میں ترجمہ قرآن کی اوسطاً تکمیل 25 فیصد ہوتی ہے۔

حصہ ششم: مطالعہ قرآن کریم کے اس حصہ میں 4 مدنی سورتیں اور 5 قصص قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے:

سورتوں میں سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ الانفال، سورۃ التوبۃ شامل ہیں۔

قصص میں قصہ ہاروت اور ماروت، غزوہ احد، غزوہ بدر، غزوہ تبوک، اور قصہ کعب بن ابی مالک منتخب سورتوں کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس حصہ میں ترجمہ قرآن کریم کی اوسطاً تکمیل 15 فیصد ہوتی ہے۔

حصہ ہفتم: مطالعہ قرآن حکیم کے اس حصہ میں 17 مدنی سورتیں اور 5 قصص قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے:

اس حصہ میں سورتوں میں سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ النور، سورۃ الاحزاب، سورۃ محمد، سورۃ الفتح، سورۃ الحجرات، سورۃ الحدید، سورۃ المجادلہ، سورۃ الحشر، سورۃ الممتحنۃ، سورۃ الصف، سورۃ الجمعہ، سورۃ المنافقون، سورۃ التغابن، سورۃ الطلاق، سورۃ التحریم ہیں۔

قصص میں قصہ ہابیل و قابیل، (سورۃ المائدہ)، واقعہ افک (سورۃ النور)، غزوہ احزاب (سورۃ الاحزاب)، فتح مکہ (سورۃ الفتح) اور غزوہ بنو نضیر (سورۃ الحشر)۔ اس حصہ میں ترجمہ قرآن کریم کی اوسطاً تکمیل 17 فیصد ہوتی ہے۔

نوٹ۔ حصہ ششم اور حصہ ہفتم میں شامل مدنی سورتوں میں معاشرتی اور سماجی تعلیمات، سیاسی امور، غزوات نبوی ﷺ اور جہاد و قتال فی سبیل اللہ اور دیگر اہم موضوعات سے متعلق تفصیلات وواقعات بیان کیے گئے ہیں۔ 13

نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کی امتیازی خصوصیات

1. اس نصاب میں موجود ترجمہ ایک متفقہ ترجمہ قرآن حکیم پر مبنی ہے اور اسکے ساتھ اس میں ترجمہ کو سمجھنے کیلئے مختصر تشریحات بھی موجود ہیں۔

2. اس میں تشریحات ستر سے زائد معروف تراجم و تفاسیر سے نہ صرف استفادہ کیا گیا ہے اور اس دوران، فہم قرآن کی تدریس سے منسلک علما کرام، اور ماہرین تعلیم سے مشاورت لی گئی ہے۔
3. نصاب میں موجود متن قرآن مجید کی محکمہ اوقاف جو کہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے، اس ادارہ کی طرف سے پروف ریڈنگ کے بعد انکی طرف سے اس کے متن کی تصدیق کی گئی ہے۔14
4. اس میں موجود مشکل اصطلاحات اور ایسے الفاظ جن سے کوئی منفی مفہوم نکل سکتا ہو ان سے اجتناب کرتے ہوئے عام فہم، آسان اور بامحاورہ ترجمہ بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً سورۃ یونس کی آیت:
"اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ ھُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ"۔15
"وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں"۔
5. اس میں تعلیمی اصول و قواعد کے عین مطابق تدریجاً آسانی سے مشکل کی طرف جانے والا انداز بیان و ترتیب کو اپنایا گیا ہے۔
6. اس نصاب کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس کی تقسیم طلبہ کی ذہنی سطح اور عمر کے لحاظ سے ہے۔ مثلاً ابتدائی جماعتوں کیلئے چھوٹی مکی سورتیں اور تدریجاً بڑی مکی اور پھر مدنی سورتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔
7. علمی مہارتوں اور رویوں میں بہتری اور اس میں انکے اپنے جائزہ کے لیے "حاصلات تعلم" کا ذکر۔
8. نصاب کے ہر حصہ میں اسباق کی ترتیب کے مطابق طلبہ کی آسانی اور معلومات میں اضافے کیلئے مشکل الفاظ کے معانی بیان کیے گئے ہیں، مثلاً لفظ افتتاح کے معانی (سورہ فاتحہ، صفحہ نمبر1، پیراگراف نمبر1، میں وضاحت بیان کیے گئے ہیں)16
9. ہر سورۃ کے آغاز میں اس سورۃ کا تعارف اور اسکے وجہ نزول اور مضامین سے آگاہ کرنے کیلئے سورتوں کا شان نزول اور تعارف بیان کیئے گئے ہیں۔
10. مثلاً سورۃ اللھب کا سورت نمبر، کل آیات، اور رکوع نمبر کے ساتھ ساتھ شان نزول کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔17
11. طلبہ کی دلچسپی اور نفسیات کو مد نظر رکھتے ہوئے معتبر مواد کے ساتھ قصص القرآن و قصص الانبیاء طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ انداز میں ذکر کیئے گئے ہیں۔ مثلاً سبق نمبر18 قصہ اصحاب کہف18
12. اس نصاب میں ہر سبق کے اختتام پر بچوں کو مشکل الفاظ کے معانی، یا کوئی بھی سبق سے متعلقہ بات لکھنی ہو تو نوٹس کیلئے سادہ صفحات دیے گئے ہیں۔19
13. عربی متن کو ترجمہ سے ہم آہنگ کرنے کیلئے دو رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ نمونہ کیلئے دیکھئے سورہ اخلاص20

14. قرآن حکیم میں بیان کیے گئے واقعات اور انکے محل وقوع سے واقفیت کیلئے "رنگین نقشوں کا استعمال" بھی کیا گیا ہے۔21

15. ہر سبق کے آخر میں سبق آموز نکات اور عملی ہدایات (ایات قرانی کے حوالہ جات کے ساتھ) مذکور ہیں اور اسکے ساتھ علم و عمل کی اہم باتیں اس سبق سے حاصل ہونے والے پیغامات کو دلنشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔22

16. سنت نبوی ﷺ سے طلبہ کے تعلق کو مضبوط کرنے ، اور احادیث مبارکہ سے رہنمائی کے حصول کیلئے ہر سبق سے متعلق سورۃ کے مضمون کی مناسبت سے احادیث مبارکہ کا بیان کیا گیا ہے۔23

17. طلبہ کی فکری رہنمائی اور کردار سازی کیلئے ہر سبق میں "سوچیئے اور عمل کیجئے" اور کیا اپ جانتے ہیں ؟ کے عنوانات کے تحت بچوں کے اندر تجسس، جستجو اور لگن پیدا کرنے کا معاون اور معلوماتی پیرا گراف دلچسپ انداز بیان کے ساتھ ذکر کیئے گئے ہیں۔24

18. ہر سبق سے متعلقہ طلبہ کے فہم اور قابلیت کا جائزہ لینے کیلئے جدید اسلوب و انداز اور مختلف انواع و اقسام کی مشقیں" سمجھیں اور حل کریں" یا "معلوم کیجئے" کے عنوان کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں سوالات و جوابات کا موقع فراہم کیا گیا ہے، مزید براں اساتذہ کو اس سے نسبق کی تیاری کی طرف متوجہ کرنا ہے۔

19. ہر سبق میں سے چند منتخب قرآن کے لفظی معنیٰ "ذخیرہ قرآنی الفاظ" کے ذریعے ترجمہ قرآن مجید سیکھنے کی طرف رغبت دلانے کی کوشش ادارہ کی جانب سے ایک اچھی کاوش ہے۔25

20. بین الاقوامی معیار اور اسلوب کے مطابق اسباق اور مشقوں کی خوبصورت ڈیزائننگ کی گئی ہے، مثلا:

طلبہ کی تربیت و تفہیم کیلئے کمرہ جماعت میں کروانے کیلئے معاون سرگرمیاں " سمجھیں اور حل کریں " کے عنوان سے مختلف طرز پر دلچسپ، مشقیں، مثلا قصہ آدمؑ میں خالی جگہ پر کریں، نیچے دیئے گئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے وغیر ہر سبق کے اختتام پر موجود ہیں۔26

21. طلبہ کے ساتھ والدین کا بھی قرآن حکیم سے تعلق مضبوط کرنے کیلئے دلچسپ گھریلو سرگرمیاں بچوں کیلئے اور سرگرمیاں "برائے والدین و سرپرست کا بیان کے عنوان سے موجود ہیں تاکہ والدین اولاد کی تربیت کے ساتھ خود بھی قرآن پاک کے ساتھ جڑیں۔(حضرت نوحؑ والا قصہ)۔27

22. معروف تفاسیر کی روشنی میں آیات کی تشریح کی گئی ہے، اور مزید وضاحت کیلئے ہر کتاب کے ساتھ انتہائی جامع انداز میں تیار کردہ تربیت اساتذہ کیلئے معاون تدریسی مواد ، جس میں حصہ وار رہنمائے اساتذہ، تدریسی

ہدایات، اور تدریسی طریقہ کار کیلئے ڈیمو کلاسز اور تربیتی ورکشاپس شامل ہیں دیا گیا ہے تا کہ اساتذہ طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق انکے سوالات کا تسلی بخش جواب دے سکیں۔

رہنمائے اساتذہ کی نمایاں خصوصیات

درسی کتب برائے تدریس و فہم قرآن کیلئے (مطالعہ قرآن مجید) کی تدریس کو مفید اور مؤثر بنانے کیلئے ہر حصہ کے لیئے انتہائی تحقیق کے ساتھ خصوصی تدریسی و تربیتی مواد بنام "رہنمائے اساتذہ" انتہائی نمایاں خصوصیات کا حامل ہے، ان کتب میں ہر سبق کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے، مثلا اساتذہ کو تفصیل کے ساتھ ہر سورۃ کو پڑھانے کے طریقہ کے ساتھ اساتذہ کی رہنمائی کی گئی ہے کہ ہر سورۃ کے اختتام پر طلبہ کے اندر کتنی استعداد پیدا ہو جانی چاہیئے۔

طلبہ کے اندر دلچسپی پیدا کرنے کیلئے اور اساتذہ کو پچھلے سبق کا اعادہ اور نئے سبق سے ربط جوڑنے کیلئے ایک سورۃ کا دوسرے سورۃ کے ساتھ ربط بتایا گیا ہے، مثلا سورۃ الماعون کا سورۃ اللھب کے ساتھ ربط [28]، اور آیت بہ آیت سوالاً جواباً تشریحی نکات، اور اس کے ساتھ بچوں کے اندر دلچسپی پیدا کرنے کیلئے سوالات بھی موجود ہیں جو اساتذہ پڑھاتے ہوئے سوال و جواب کر کے انکے اندر جستجو پیدا کی جاسکتی ہے، مثلا جھوٹے اور گناہ گار کی کیا سزا ہے؟ بارش کا نتیجہ کیا بر آمد ہوتا ہے؟ وغیرہ، بیان کیے گئے ہیں"۔[29]

اسی طرح سورۃ کے شان نزول میں موجود واقعہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں سے کیا عملی پہلو نکلتا ہے "عملی پہلو" کے عنوان سے سرگرمی کے ساتھ اس میں موجود سوالات کے جوابات قرآن و تفسیر کے حوالہ جات کے ساتھ بیان کیئے گئے ہیں"۔[30]

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کی حالیہ پیش رفت۔

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات ملک بھر کے اسکولز میں خواہ سرکاری اسکولز ہوں یا نجی اسکولز میں بطور نصاب پڑھایا جارہا ہے، جنکی تعداد میں روزبروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

سرکاری اسکولز میں کل اسکولوں کی تعداد (6،521) ہے۔

ان اسکولز میں موجودہ طلباء وطالبات کی تعداد۔(1،637،938) ہے۔

اسی طرح نجی اسکولز میں بطور نصاب رائج ہے۔

نجی اسکولز میں کل اسکولوں کی تعداد (3،991) ہے

جبکہ کل طلباء وطالبات کی تعداد (601،540) ہے

اسی طرح کل اسکولز کی تعداد تقریبا 10،512 ہے۔

اور کل طلباء وطالبات کی تعداد تقریبا(2،239،478) ہے

اسی طرح 2010 سے 2021 تک کل شائع شدہ کتب کی تعداد تقریبا: 4،000،000 ہے۔

فراہمی نصاب کی پالیسی

1. "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء و طالبات "کا نصاب مع معاون تدریسی مواد رہنمائے اساتذہ(DVD)وغیرہ تمام تعلیمی اداروں کو بلا معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔
2. اس نصاب کے حصول کیلئے براہ راست "دی علم فاؤنڈیشن" سے رابطہ کیا جائے، نیز درخواست فارم ویب سائٹ سے داؤنلوڈ کیا جاسکتا ہے۔فی الحال یہ نصاب انفرادی طور پر فراہم نہیں کیا جاتا اور نہ ہی قیمتاً دستیاب ہے۔
3. انفرادی طور پر اس نصاب سے استفادہ کیلئے تمام سافٹ فائلز پر مشتمل(DVD)بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہے۔مزید یہ کہ مطالعہ قرآن حکیم کے شائع شدہ حصے "مع رہنمائے اساتذہ "اور دیگر معاون مواد کو"دی علم فاؤنڈیشن"کی ویب سائٹ سے داؤنلوڈ کرنے کی سہولت موجود ہے۔
4. نصاب کے حصول کیلئے ادارہ کے سربراہ کو "دی علم فاؤنڈیشن کی طرف سے "فراہم کردہ درخواست فارم فل کرکے ادارہ کے لیٹر پیڈ پر اس نصاب کے بارے میں اپنے قابل قدر تاثرات کے ساتھ بھیجنا ہو گا۔
5. اگر کوئی صاحب اس نصاب کو اپنے ادارہ میں متعارف کروانا چاہیں تو بھی رابطہ کر سکتے ہیں،"دی علم فاؤنڈیشن"کی طرف سے sample)اس ادارہ کو بھیج دیا جائے گا۔لیکن نصاب کے حصول کے بعد ماہانہ جائزہ فارم فل کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ نصاب کی تدریس کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا رہے اور مشاورت کا عمل جاری رکھا جاسکے۔
6. یہ نصاب "دی علم فاؤنڈیشن کراچی" سے ہی بھیجا جاتا ہے فی الحال یہ کسی اور جگہ دستیاب نہیں ہے"۔31

خلاصہ بحث

بچوں کا ذہن ایک سادہ اور سفید کاغذ کی مانند ہوتا ہے، جس پر جو نقش بنا دیا جائے وہ ہمیشہ کیلئے ثبت ہو جاتا ہے،اس زمانے میں بچوں کے ذھنوں کے سادے اوراق پر بے شمار گمراہ کن نقوش بنانے کیلئے مغربی دنیا پوری طرح مستعد ہے،تو اس بات کی ضرورت ہے کہ ان حالات میں بچوں کو قرآن کریم سے نزدیک لانے کیلئے انہی کی زبان میں

اللہ تعالیٰ کا پیغام انکو سنایا جائے، قرآن کریم ایک کتاب ہدایت ہے، اس میں مخصوص انداز میں انسانہ ہدایت کیلئے مؤثر اور کامیاب نمونے بیان کیئے گئے ہیں، قرآن کریم انسان ساز ہے، مگر اس سے صرف وہ ہدایت لے سکتا ہے جو اسکے نزدیک ہو، لھذا ایسے ماحول میں اپنے بچوں کو قرآن کریم کے نزدیک لانا، انکو دینی راستے پر قائم رکھنا، قرآن کریم کا پیغام ان تک پہنچانا اور انکی زندگی کی بنیادوں کو قران کریم کی تعلیمات کی روشنی میں استوار کرنا ہم سب کی زمہ داری ہے، اس الہی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے دی علم فاؤنڈیشن کی کاوش زیر نظر ہے جو2010 سے نئی نسل تک قرآن حکیم کی تعلیمات کو پہنچانے کا فریضہ برضائے الٰھی سرانجام دے رہاہے، ادارے کا مقصد خدمت انسانی کے تحت اسکولز کے طلباء و طالبات کو قرآنی تعلیمات کی حقیقی روشنی سے روشناس کروانا ہے، اورانہیں باکردار، باعمل مسلمان بنانے کے ساتھ معاشرے کیلئے بامقصد زندگی گزارنے والے، مستعد، قابل اور کار آمد افراد تیار کروانا ہے، اور اسی کے حصول کے تحت سرکاری سطح پر ملک بھر کے اسکولز میں طلبہ کیلئے دینی و دنیاوی امتزاج کے حامل ایک ایسے نصاب کی تیاری کو ہدف کیا گیا ہے کہ جس سے فیض یاب ہو کر طلباء وطالبات کی تعلیم کے ساتھ کرداری سازی بھی ہو، یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد، متعامل اور متاثر کن، اور عصری تقاضوں کا حامل نصاب ہے، اور اسکے ساتھ ساتھ قرآن پاک کو دلنشین انداز میں طلبہ تک پہنچانے کیلئے اساتذہ کی تربیت کا پہلو بھی پیش نظر رکھتے ہوئے رہنمائے اساتذہ کے عنوان سے اسکو تیار کیا گیا، اس نصاب کو علماء کی تائید بھی حاصل ہے اور اسکے ساتھ اسکی دادو تحسین کا سلسلہ بھی جاری ہے، اور اس نصاب کا مقصد اور مطمح نظر سکول کے طلباء وطالبات کی ذھنی سطح اور دیگر مضامین کے ہی اسلوب کے مطابق قرآن پاک کا ترجمہ و تشریح پیش کرنا تھا، یقینا قرآن فہمی سے ہی اسلامی معاشرے کی تشکیل ممکن ہے اور اس سلسلہ میں "دی علم فاؤنڈیشن" نے ہر قسم کے مسلکی اختلافات سے قطع نظر قرآن حکیم کا ترجمہ، مختصر تشریح، اہم مضامین، اور عملی ہدایات پر مبنی ایک منظم اور مربوط نصاب کی درجہ بندی لائق تحسین ہے۔

نتائج

1. ماضی میں قرآن پاک کے ترجمہ و تشریح پر مشتمل باقاعدہ، جامع نصاب تیار کرنے کی کوئی کاوش اس سے پہلے نظر نہیں آئی۔
2. علم فاؤنڈیشن کا سلیبس نہ صرف پاکستان بھر میں مقبول ہو رہا ہے بلکہ اسکے ساتھ امریکا اور بھارت میں بھی سب سے زیادہ ڈاؤن لوڈ کیا جا رہا ہے۔

3. دی علم فاؤنڈیشن نے اسکولوں کے طلبہ وطالبات کیلئے اسلامیات کے مضمون کا عمومی نصاب کے ساتھ قرآن حکیم کے ترجمہ وتشریح کا نصاب، اسکے ساتھ رہنمائے اساتذہ اور انکیلئے تربیتی ورکشاپس اور مختلف ویڈیوز کی مدد سے عمل تدریس کو مزید سھل بنانے کی کوشش ہے۔

4. ترجمہ قرآن کریم کو آسان بنانے کیلئے مختلف رنگوں کے استعمال کے ذریعے مفردات اور انکے معانی میں فرق ظاہر کرنے کی تکنیک کا استعمال اور درسی کتب میں کیمبرج سسٹم کی معیار کی مشقیں استعمال لائق تحسین ہے۔

5. اس ادارے کا اپنے لئے جگہ بنالینا اور قرآن کریم کا فہم عام کرنے کیلئے خود بھی تدریس قرآن کے سلسلے میں جڑ جانا غیر معمولی امر ہے، لھذا ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشرہ میں قرآن مجید سے انس و محبت بڑھائیں اور خصوصا خواتین وبچوں میں علم فاؤنڈیشن کی یہ خدمات اللہ کی کلام کی برکتوں کا نمونہ ہے، اللہ سے دعا ہے کہ علم فاؤنڈیشن کی چھوٹی سی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے (آمین)

حوالہ جات

[1] ۔ یونس، 10:57

Yunus, 10:57

[2] ۔ الطارق، 13:86

Al Tariq, 86: 13

[3] ۔ مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261هـ)، الجامع الصحيح، دار إحياء التراث العربي، بيروت، رقم الحديث: 269

Muslim ibn al-Hajjaj Abu al-Hasan al-Qashiri al-Nisaburi (died: 261 AH), Al-Jami al-Sahih, Dar Ihyaya al-Tarath al-Arabi, Beirut, hadith number: 269

4۔ مسلم بن الحجاج، الجامع الصحیح، رقم الحدیث: 223

Muslim Ibn Al-Hajjaj, Al-Jami'a al-Sahih, Hadith Number: 223

[5] ۔ احمد، حسن الدین، ڈاکٹر قرآن فہمی آسان راستہ، مکتبہ تعمیر انسانیت لاھور

Ahmed, Hasanuddin, Dr. Qur'an Fahimi Easy Way, School of Humanity Development, Lahore

[6] ۔ طاہر، پروفیسر عبدالرحمن، مفتاح القرآن، طبع قرآن کلب، لاہور 2003

Tahir, Prof. Abdul Rahman, Muftah al-Qur'an, Tibb Al-Qur'an Club, Lahore, 2003

[7] ۔ آسان عربی کورس ابتدائی UNDERSTAND-AL-QURAN ACADM ص 73

EASY ARABIC COURSE BEGINNING UNDERSTAND-AL-QURAN ACADM Pg 73

[8] ۔ ڈاکٹر اسرار احمد اور تنظیم اسلامی ایک تعارف، شعبہ مطبوعات انجمن خدام القرآن، سندھ۔ 2011

Dr. Israr Ahmad and Islamic Organization An Introduction, Department of Publications Anjuman Khudam Al-Quran, Sindh 2011

9۔ into@tif.edupk

10۔ https://Vimeo.com.TiF

11۔ into@tif.edupk

12۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان، حوالہ نمبر: F.1-1/2017-(NCC)

Union of Madrasas Pakistan, Reference No: F.1-1/2017-(NCC)

13۔ مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات حصہ اول، ص168

Studying the Holy Quran for male and female students, Part I, p. 168

14۔ دفتر ریسرچ ورجسٹریشن آفیسر اوقاف حکومت سندھ-Ro-227-2021

Office of Research and Registration Officer Awqaf Government of Sindh Ro-227-2021

15۔ یونس، 10۔66

Yunus, 10.66

16۔ مطالعہ قرآن حکیم حصہ اول، پیراگراف نمبر1، سطر نمبر1، ص25

Study of the Holy Qur'an, Part I, Paragraph No. 1, Line No. 1, Page 25

17۔ مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات حصہ اول، پیراگراف نمبر1، ص138

Study of the Holy Quran for male and female students, Part I, Paragraph No. 1, p. 138

18۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ پنجم۔ سبق نمبر18، ص219

Study of Holy Qur'an, Part V. Lesson No. 18, p. 219

19۔ مطالعہ قرآن حکیم حصہ ہفتم، ص119

Study of the Holy Qur'an, part seven, page 119

20۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ اول، صفحہ نمبر142

Study of Holy Qur'an, Part I, Page No. 142

21۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ چہارم، سبق نمبر9، ص95

Study of Holy Qur'an, Part IV, Lesson No. 9, p. 95

22۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ پنجم، سبق نمبر3، الاعراف،: آیات12:13

Studying the Holy Qur'an, Part Five, Lesson No. 3, Al-A'raf: Verses 12:13

23 مطالعہ قرآن حکیم، حصہ پنجم، سبق نمبر3، قریش

Study of Holy Qur'an, Part V, Lesson No. 3, Quraish

24۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ پنجم، سبق نمبر3، الکافرون

Studying the Holy Qur'an, Part V, Lesson No. 3, Al-Kafrun

25۔ مطالعہ قرآن حکیم حصہ چہارم، ص248

Study of the Holy Qur'an, Part IV, p. 248

27۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ اول، سبق نمبر5 ص45

Studying the Holy Quran, Part I, Lesson No. 5 p. 45

[28] ۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ اول، سبق نمبر4، ص25

Study of the Holy Qur'an, Part I, Lesson No. 4, p. 25

[29] ۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ اول، سبق نمبر4، ص26

Studying Holy Qur'an, Part I, Lesson No. 4, p. 26

[30] ۔ مطالعہ قرآن حکیم، حصہ اول، سبق نمبر4، ص28

Studying the Holy Qur'an, Part I, Lesson No. 4, p. 28

[31] ۔ www.tif.edu.pk, /Tif1430@gmail.com